Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ صفر ۱۳۹۸ھ ٭ ۱۵ صلح ۱۳۵۷ ہش ٭ ۱۵ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ ر صلح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا احمدی مستورات سے بصیرت افروز خطاب

تم اس عظیم الشان بشارت کی حامل ہو کہ آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام تمہارے ذریعہ مقدر ہے

یہ غلبۂ اسلام ایمان کی شرط کے ساتھ مشروط ہے جس کے دو اہم اور بنیادی تقاضے اطاعتِ خدا اور اطاعتِ رسول ہیں

۲۶ ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدی خواتین سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ تلاوت فرمائیں:۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۰)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (الانفال آیت ۲)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ (آل عمران آیت ۱۷۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الانفال آیت ۳۰)

اور پھر فرمایا:۔

اے میری خوش بخت اور خوش نصیب بہنو! اور بچیو! ذو الفضل العظیم اللہ تعالیٰ کا تم پر سلام ہو۔ میں نے اس وقت تمہیں جو خوش بخت اور خوش نصیب کہا اس کی ایک وجہ ہے اور وہ وجہ نہایت ہی اہم اور بنیادی ہے اور وہ یہ کہ جب سے انسان پیدا ہوا اور اس وقت سے کہ انسان کی طرف اللہ تعالیٰ کی وحی نازل ہونی شروع ہوئی اس وقت سے لے کر آج تک کوئی ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی اور کوئی ایسا زمانہ نہیں آیا جس میں وہ مستورات پیدا ہوئی ہوں اور رہتی ہوں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ عظیم بشارت ملی ہو جو عظیم بشارت کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس زمانہ میں آپ کو ملی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت

کے مردوں اور عورتوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بشارت ملی تھی کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۔ ہمیشہ تم ہی دنیا میں ہر لحاظ اور ہر جہت سے غالب رہو گے۔ دنیا کی کوئی طاقت، دنیا کی کوئی دولت، دنیا کا کوئی جتھہ، دنیا کا کوئی منصوبہ، دنیا کا کوئی ہتھیار تمہیں مغلوب نہیں کر سکے گا لیکن ایک شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والے اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والیاں ہو تو پھر کوئی دوسری طاقت یا دولت یا جتھہ یا تعداد یا اعداء کا اکٹھے ہو جانا تمہیں مغلوب نہیں کر سکے گا۔

اس بشارت کا تعلق اُمتِ محمدیہ سے اس روز سے ہے جس روز عرب کے صحراؤں سے ہمارے محبوب ہمارے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ پیاری اور عظیم آواز اُٹھی جو حسن و احسان میں بے نظیر تھی۔ اسلام کے آخری زمانے

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں عالمگیر غلبہ کا وقت پہلے دن سے مقدر تھا اِس لئے کہ یہ غلبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری کارناموں میں سے ایک تھا۔ آپؐ کا آخری کام اور آپؐ کا آخری غلبہ نوعِ انسانی پر بحیثیت نوع کے آخری زمانہ میں مقدّر تھا۔ آپؐ کا یہ احسانِ عظیم تھا کہ آپؐ کے حُسن و احسان کے جلوے مغرب اور مشرق، شمال اور جنوب میں سب کے سب بسنے والوں نے آخری زمانہ میں دیکھنے تھے۔ اس آخری زمانہ میں اسلام کی مخالفت کی تیاری شیطانی طاقتوں نے اپنے رنگ میں کی۔ چنانچہ جس آخری اور

عالمگیر غلبہ کی بشارت

دی گئی تھی اس کی راہ میں روکیں ڈالنے کے لئے شیطان نے ایک آخری زور لگانا چاہا۔ تیرھویں صدی ہجری میں اسلام کی مخالفت بہت زور پکڑ گئی۔ اُس وقت شیطانی طاقتوں نے اکٹھے ہو کر اور اسلام کو کمزور پا کر اور اسلام کے حُسن اور خوبیوں سے ناواقفیت کے نتیجہ میں اور یہ دیکھ کر کہ اسلام کا عالمگیر دفاع کرنے والا کوئی نہیں یعنی اسلام کی طرف سے جارحانہ حرکت کا قائد اور سپہ سالار بوجہ اندرونی انتشار کے اس وقت مفقود ہے۔ شیطان نے اسلام کے اس آخری غلبہ کے وقت خدا کے کلام اور رسولِ خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت اور ہدایت کے خلاف ایک یلغار کی۔ قرآن اور حدیث اور صلحائے اُمت کی پیشگوئیوں کے ذریعہ ہمیں اس کی خبر دی گئی تھی۔ یلغار بڑی سخت تھی اور دفاع نہ ہونے کے برابر تھا۔ دفاع تھا تو سہی لیکن نہ ہونے کے برابر تھا اور اسلام کے حق میں جارحانہ حرکت تو ہمیں بالکل ہی کہیں نظر نہیں آتی یعنی دوسروں کو اسلام کے حُسن اور اس کے احسان سے گھائل کرنے کی حرکت ہمیں نظر نہیں آتی اور اسلام کے خلاف تیاری اتنی زبردست تھی اور یہ حملہ اتنا بھیانک تھا کہ شیطانی طاقتوں نے اس وقت یہ اعلان کیا کہ اسلام بس اب دُنیا سے مٹا ہی چاہتا ہے وہ بڑی غلط فہمی میں تھے وہ خوشی سے بغلیں بجا رہے تھے اور نعرے لگا رہے تھے کہ ہم نے اسلام کو جو کہ

خدا تعالےٰ کی آواز

ہے اور نوعِ انسانی کی بہتری کے لئے ہے مٹانے کے سامان پیدا کر دئے ہیں شیطانی طاقتوں نے جتنا ان کو سوچنا چاہئیے تھا سوچا اور ظلماتی طاقتوں نے جس طرح عمل کے منصوبے بنانے چاہیے بنائے لیکن اس وقت جب کہ دُنیا میں اندھیرا پھیل چکا تھا اور اسلام اپنے انتہائی تنزّل کے زمانہ میں تھا جب اُمّتِ مسلمہ میں ہمیں کوئی عالمگیر حیثیت کا جرنیل نظر نہیں آتا اس وقت انہوں نے ایک بھرپور اور اپنے زُعم میں ایک کامیاب حملہ کیا اور ظلمات اپنی انتہاء کو پہنچ گئیں تب خدا نے شیطان سے کہا کہ تُو نے مجھ سے اجازت لی تھی اور میں نے تجھے اجازت دی تھی، تُو نے ہزاروں سال اس آخری حملہ کے لئے تیاری کی اور میں نے تجھے کُھلی چھٹی دے رکھی تھی اب تُو نے طاقت اکٹھی کر لی۔ دُنیا کی دولتیں تو نے سمیٹ لیں۔

دُنیا کے ظاہری علوم

تیری جھولی میں پڑ گئے۔ سائنس فلسفہ معاشیات سیاسیات وغیرہ نئے سے نئے علوم نکل آئے نئی سے نئی ایجادات ہوئیں۔ نئی سے نئی discoveries (ڈِسکوریز) ہوئیں۔ جو چیزیں پہلے موجود تو تھیں لیکن انسانی علم میں نہیں تھیں وہ انسانی علم میں آنے لگیں۔ اللہ نے کہا میں نے تجھے اس کی اجازت دی جو انتہائی مکر اور فریب اور دجل اسلام کے خلاف انسان سوچ سکتا تھا اس کے حالات تجھے میسّر کر دئے اور وہ سامان تجھے دے دئے اور اب مَیں تجھے کہتا ہوں کہ مَیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک محبوب فرزند کو اسلام کا سپہ سالار بنا کر تیرے مقابل پر کھڑا کروں گا۔ وہ اکیلا ہو گا پھر ایک کمزور جماعت اسے دی جائے گی لیکن میرے وہ فدائی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشّاق تیرے مقابلہ پر آئیں گے اور اپنی ساری کمزوریوں کے باوجود تجھ پر فتح پائیں گے۔

پس تم اے میری بہنو اور بچیو! اس جماعت کی طرف منسوب ہوتی ہو اور خدا کی اس بشارت کی حامل ہو کہ آخری غلبہ جو اسلام کے لئے مقدر ہے وہ تمہارے ذریعہ سے خدا اس دُنیا میں لائے گا۔ اتنی عظیم بشارت اور

عظیم بشارت کا ایک اِنتہائی جلوہ

اس زمانہ کے لئے مقدّر تھا جس میں تم زندہ ہو اور جس میں تم پیدا کی گئی ہو اور تمہاری آئندہ نسلیں اس کوشش اور جہاد میں حصہ لینے والی ہیں۔ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی بشارت اگرچہ اُمّتِ محمدیہ کو پہلے روز سے ہی ملی تھی لیکن اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کا حسین ترین غالب ترین اور مؤثر ترین جلوہ اگر انسان نے دیکھنا تھا تو وہ آج کے زمانہ میں اس نے دیکھنا تھا۔ چونکہ تم اس زمانہ میں پیدا ہوئی ہو۔ چونکہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں پیدا کیا یا اسے قبول کرنے کی توفیق دی اس لئے مَیں نے کہا کہ اے میری خوش بخت اور خوش نصیب بہنو اور بچیو! ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم خدا کا تم پر سلام ہو۔ لیکن اس وعدہ کے ساتھ ایک شرط بھی ہے اور وعدہ کی وہ شرط تم نے پوری کرنی ہے۔ وہ شرط یہ ہے کہ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرو گی تو تم اللہ تعالیٰ کی اس

عظیم ترین بشارت

کے عظیم ترین جلوے کی حق دار بنو گی لیکن اگر تم نے غفلت برتی۔ اگر تم نے سُستی دکھائی۔ اگر تم نے خدا کے حضور قربانی پیش نہ کی۔ اگر تم نے ایثار کی راہوں کو اختیار نہ کیا۔ اگر دُنیا نے تمہیں اپنی طرف کھینچ لیا اور تم نے دُنیا کی اصلاح کی کوشش نہ کی تو پھر تم اس وعدہ کی اور اس بشارت کی حقدار نہیں بنو گی۔ وعدہ تو پورا ہو گا کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے جس کے منصوبے ناکام نہیں بنائے جا سکتے لیکن ایک اور قوم آئے گی ایک اور نسل پیدا ہو گی۔ کچھ اور جماعتیں احمدیت کو قبول کریں گی جو اُس معیارِ قربانی اور ایثار تک پہنچیں گی جس معیار پر پہنچنے کے بعد اِس وعدہ اور بشارت نے پورا ہونا ہے۔

اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی شرط قرآن عظیم نے لگائی ہے۔ قرآن کریم اپنی آیات کی خود تفسیر کرتا ہے اور اپنے ماننے والوں کو کسی دوسرے کا محتاج نہیں بننے دیتا سوائے ان ہستیوں کے جو قرآن مجید کی تفسیر اور اسرارِ روحانی اور اس کے معانی خود خدا تعالیٰ سے سیکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے کلام میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہیں مطہرین کا گروہ قرار دیا گیا ہے۔ اس نقطۂ نگاہ سے جب ہم قرآنِ عظیم کو دیکھتے ہیں تو ہمیں درجنوں بلکہ سینکڑوں ایسی آیات ملتی ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی جو شرط لگائی ہے تو

ایمان سے کیا مراد ہے

اور ایمان کے کیا تقاضے ہیں۔ اِس وقت مَیں تھوڑے سے وقت کے لئے آپ سے گفتگو کروں گا زیادہ لمبی تفصیل میں مَیں نہیں جا سکتا چنانچہ ایک دو آیات مَیں نے اِس مضمون کے لئے منتخب کی ہیں۔ ایمان کا جو بنیادی تقاضا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال میں اِن الفاظ میں بیان کیا ہے وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کہ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی شرط تب پوری ہوتی ہے جب تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس طرح کرو جس طرح اس کی اطاعت کرنی چاہیئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو اس طرح اپناؤ جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسین اُسوہ کو اپنایا جانا چاہیئے۔ پس اطاعتِ خدا اور اطاعتِ رسولؐ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی دو بنیادی شرائط ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے متعلق قرآن کریم نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر بھی قرآن کریم نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اِس کی تفصیل میں اِس وقت مَیں نہیں جانا چاہتا صرف آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس عظیم بشارت کے عظیم ترجلوے کی آپ تب وارث ہو سکتی ہیں جب

اللہ تعالیٰ کی اطاعت

ایسی ہو جیسی ہونی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ تو اپنی کامل اطاعت چاہتا ہے۔ مثلاً اس کا کہنا ہے کہ ہر چیز کا مالک مَیں ہوں اِس لئے بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی چیز کی بھی اگر تم ضرورت محسوس کرو تو پہلے میری طرف رجوع کرو اور پھر میری بتائی ہوئی تدبیر پر عمل کرو۔ تدبیر بھی اللہ تعالیٰ خود ہی بتاتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا یہ پہلو کہ وہ مالک ہے اور وہی دیالو ہے یعنی دینے والا ہے اور یہ حکم کہ کسی اَور کی طرف ہماری نگاہ نہ اُٹھے اس کا مطلب یہی ہے کہ اگر کسی مرد یا کسی عورت کی جُوتی کا ایک تسمہ بھی ٹوٹ جائے، ایک تسمہ جو بالکل چھوٹی سی چیز ہے اگر وہ بھی ٹوٹ جائے تو اس وقت اس کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ میری جیب میں پیسے ہیں اور دکاندار کے شو کیس میں تسمہ پڑا ہے مَیں خود جا کر اس سے خرید سکتا ہوں اور خرید لوں گا۔ یہ خیال نہیں پیدا ہونا چاہیئے ورنہ اطاعت نہیں ہوگی۔ حکم یہ ہے کہ اگر تمہیں دُنیوی لحاظ سے بظاہر حقیر چیز کی بھی ضرورت پڑے تو اپنے خدا سے رجوع کرو اور تمہارے دل میں یہ خیال پیدا ہونا چاہیئے کہ یہ تسمہ بھی مجھے سوائے اللہ کے اَور کوئی نہیں دے سکتا اور یہ حقیقت ہے۔ دُنیا کی تاریخ کی آنکھ نے اس قسم کے سینکڑوں واقعات مشاہدہ کئے کہ ایک شخص تسمہ لینے کے لئے گھر سے روانہ ہوا اور راستے میں اس کی جان نکل گئی وہ دکان تک نہیں پہنچ سکا یا دکان سے تسمہ تو لے لیا لیکن واپس گھر آتے ہوئے خدا تعالیٰ نے اس کی روح قبض کر لی اور وہ اس تسمہ کے استعمال کے قابل ہی نہیں ہو سکا۔ پس قادر اور مالک اور اپنے قادرانہ تصرّف کے ساتھ اس دُنیا پر حکومت کرنے والی ذات صرف

اللہ تعالیٰ کی ذات

ہے۔ ہمیں جو اس کے خلاف نظر آتا ہے جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا کہ شیطانی طاقتیں اُبھریں اور انہوں نے اسلام کو مٹانا چاہا یہ اِس لئے نہیں کہ خدا انہیں روک نہیں سکتا تھا بلکہ اِس لئے ہے کہ خدا چاہتا تھا کہ انہیں اجازت دے اور پھر اپنے قادرانہ تصرّف کے معجزات دُنیا کو دکھائے اور اپنے ساتھ تعلق رکھنے والوں اور پیار کرنے والوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مستانہ نعرے لگانے والوں پر اپنی محبّت اور پیار اور اپنی رضا کا اس طرح اظہار کرے کہ دُنیا حیران رہ جائے۔

پس اللہ کی اطاعت اور اُسوۂ رسولؐ کی اطاعت اور پیروی ایمان کی بنیادی شرطیں ہیں۔ جو مرد یا جو عورت یا جو بڑا یا جو چھوٹا خدا تعالےٰ کی اطاعت اس رنگ میں نہیں کرنا چاہتا جس طرح خدا تعالیٰ نے مطالبہ کیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی اس شکل میں اور اس حد تک نہیں کرنا چاہتا جس کا تقاضا اطاعتِ رسولؐ کرتی ہے وہ یہ نہ سمجھے کہ یہ عظیم بشارت کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اس کے حق میں پوری ہوگی۔ وہ اپنے دل سے یہ خیال نکال دے جیسا کہ ہماری چودہ سو سالہ تاریخ شاہد ہے۔ چودہ سو سال کا عرصہ اُمّتِ محمدیہ نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے اور اس زمانہ میں وہ افراد، وہ خاندان، وہ گروہ، وہ خطّے، وہ ملک اور وہ صاحبِ اقتدار حکومتیں جنہوں نے خدا کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت نہ کی اور اپنی صفات پر خدا تعالیٰ کی صفات کا رنگ نہ چڑھایا اور خود کو اُسوۂ نبویؐ کے رنگ میں نہیں رنگا ان پر خدا تعالیٰ کے قہر کے وہ طمانچے پڑے کہ آج بھی جب ہم ان حالات کی طرف دیکھتے ہیں اور وہ واقعات ہمارے علم میں آتے ہیں تو ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں تو صرف اِس وجہ سے کہ قرآن نے کہا تھا کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کوئی غیر تم پر غالب نہیں آسکتا وہ غلبہ کے مستحق اور حقدار نہیں ٹھہرے اور یہ بشارت ان کے حق میں پوری نہیں ہوئی اِس لئے کہ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کی شرط انہوں نے پوری نہیں کی۔

اطاعتِ رسولؐ اور اطاعتِ قادر و توانا باریتعالیٰ کو ایک اَور رنگ میں بھی قرآن کریم نے پیش کیا ہے اور وہ اس اطاعت کے اظہار کے لئے ہمارا یہ محاورہ ہے کہ

تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو

تقویٰ کے نتیجہ میں ہی انسان کے دل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ تقویٰ کے معنیٰ ہیں اللہ تعالیٰ کو اپنے لئے ڈھال بنا لینا یعنی اپنی زندگی کو کچھ اس طرح سنوارنا کہ جب اس زندگی پر جسے خدا کی پیاری نگاہ میں کوئی مقام حاصل ہو کوئی وار ہو تو خدا تعالیٰ کہے کہ یہ میرا بندہ ہے مَیں اس وار کو کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔ یہ تقویٰ کے معنیٰ ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو ایمان کے بنیادی تقاضے یعنی اللہ کی اطاعت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی پیروی کو تم پورا کرنے والے بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اس بنیادی تقاضا کو پورا کرو گے تو تمہیں دو انعام ملیں گے اور دونوں انعام ایسے ہیں جو اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی تفسیر کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورۃ انفال میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ (الانفال آیت ۳۰)

کہ اے ایمان والو اور اے وہ لوگو جو ایمان کے تقاضے پورا کرنا چاہتے ہو ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ یہ تقاضے تم کس طرح پورا کر سکتے ہو۔ وہ اس طرح کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یعنی اپنی زندگیوں کو اس طرح پاکیزہ اور مطہر اور

بنی نوع انسان کی ہمدرد

اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنے والی بنا دو کہ خدا تعالیٰ یہ جان لے کہ میرے ان بندوں نے یہ کوشش کی ہے کہ خود کو اس قابل بنا دیں کہ میں ان کے لئے ہمیشہ بطور ڈھال بن جاؤں اور ان کی حفاظت کروں۔ ڈھال کا استعمال ظاہری طور پر ظاہری جنگوں میں ہوتا ہے اور باطنی طور پر ان یلغاروں کے لئے ہوتا ہے جو شیطان اندرونی فتنوں اور اپنے چھپے ہوئے مکروں کے ذریعہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو گے تو دو چیزیں تمہیں ملیں گی یعنی اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کے مطابق تم اس رنگ میں اعلیٰ ہو گے کہ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا تمہیں ایک بڑا امتیاز دیا جائے گا جو غیر کو تم سے جدا کرنے والا اور تمہیں غیر سے جدا کرنے والا ہو گا۔ اس لئے وہ ناسمجھ اور جاہل احمدی عورتیں جو اپنے فرائض کو نہیں پہچانتیں اور ان وعدوں کو نہیں جانتیں جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے ہیں۔ اگر وہ ان لوگوں کی نقل کرتی ہیں جو دنیا میں آگے نکل گئے اور شیطان کی گود میں جا پڑے تو پھر کوئی امتیاز باقی نہیں رہتا۔ جس کا مطلب ہے کہ تقویٰ کی راہ اختیار نہیں کی گئی تھی حالانکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں چاہتا ہوں تمہارے اور غیر کے درمیان ایک بڑا امتیاز اور فرق پیدا کروں اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب تم تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے یا کرو گی تو اللہ تعالیٰ یہ امتیاز پیدا کر دے گا۔ ایک احمدی مرد اور ایک احمدی عورت کے

ایمان کی خوشبو

تو غیر کو میلوں سے آجاتی ہے۔ جب بھی کسی احمدی پر نظر پڑتی ہے تو لوگ کہتے ہیں ان کے اندر کوئی نور ہے، اس کے اندر کوئی ایسی چیز ہے کہ وہ ہم میں سے معلوم نہیں ہوتا یا ہم میں سے معلوم نہیں ہوتی۔ بس یہ جذبہ جو آپ کے دل میں پیدا ہوتا ہے کہ آپ اپنے پیدا کرنے والے رب پر فدا ہو جائیں، آپ کا یہ عزم کہ ہمارے محبوب خدا نے جو مخلوق پیدا کی ہے، ہم اس کے دکھوں کو برداشت نہیں کریں گے بلکہ ان کے دور کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ یہ ایک امتیاز پیدا ہو جاتا ہے جو دوسروں سے آپ کو نمایاں کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر وہ چیز جو آپ کے اندر غیر کی مشابہت پیدا کرتی ہے وہ اس امتیاز کے خلاف ہے جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔

اس امتیاز کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ایک دنیا دار اور ایک دین دار میں بنیادی فرق یہ ہے کہ جو لوگ دنیا دار ہوتے ہیں ان پر اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی روحانی نعمتوں کا نزول نہیں ہوتا۔ دنیا تو جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے بسا اوقات لوگوں کو مل جاتی ہے لیکن بعض دفعہ نہیں بھی ملتی۔ کبھی مل بھی جاتی ہے لیکن یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ جو دنیا دار ہے اور

خدا تعالیٰ سے تقویٰ کا تعلق

نہیں رکھتا اس سے اللہ تعالیٰ پیار کرے اور پیار بھی اس رنگ میں کرے کہ اس دنیا میں ہی وہ اپنی رضا اور پیار کے جلوے اسے دکھانے شروع کر دے۔ یہ روحانی طور پر پہلا امتیاز ہے کہ جو احمدی ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کی شرائط کو پورا کیا اور دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کی اور تقویٰ اختیار کیا اور اپنی زندگیوں کو اس طرح صاف کیا اور دھو ڈالا جیسا کہ آسمان سے گرنے والی برف بے داغ اور سفید ہوتی ہے تو ان پر خدا تعالیٰ اس دنیا میں روحانی برکات اور فیوض نازل کرتا ہے اور یہ دوسرا امتیاز ہے جو ایک مومن بندہ کو حاصل ہوتا ہے۔ دوسروں پر یہ فیوض نازل نہیں ہوتے۔ چنانچہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے حق میں غیر کے مقابلے میں بتدریج ایک تسلسل کے ساتھ ترقی اور کامیابی کے سامان پیدا کرتا چلا جاتا ہے۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو ہر طرف سے اکٹھا کر کے بڑھاتا چلا جا رہا ہے یعنی ایک تدریجی ترقی کا دور نصیب ہوتا ہے۔ اس سے دنیا کو یہ نتیجہ نکالنا چاہیئے کہ خدا اپنے مومن بندوں کے ساتھ ہے اور وہی غالب آئیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

(الانبیاء آیت ۴۵)

کہ زمین کے کناروں سے کچھ ذرے یہاں سے کچھ ذرے وہاں سے اٹھا کر ہم ایک جماعت بنا رہے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو اس جلسہ میں میری تحریک پر

غیر ملکی وفود

آگئے۔ جب میں نے یہ تحریک کی تو تھوڑا وقت جلسہ میں باقی تھا اس لئے وہ سب تو نہیں آسکے جو آنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن میرا خیال ہے ۱۳ ملکوں کے وفود آئے ہیں۔ ان میں ایسے مرد اور عورتیں بھی ہیں جنہوں نے خواب میں بھی اس قسم کی سردی نہیں دیکھی تھی بلکہ ہم میں سے بھی بہت کم لوگوں نے اس قسم کی سردی دیکھی ہو گی۔ اس دفعہ اس علاقے میں بڑی سخت سردی پڑتی ہے۔ پھر دھند ہے۔ ہوا میں نمی ہے۔ نائیجیریا سے ہمارے دو پرانے بزرگ بڑی عمر کے احمدیوں کا وفد یہاں پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ پہلے دن وہ مسجد میں نماز کے دوران سارا وقت سردی سے کانپتے رہے۔ ان کو یہ خیال بھی نہیں تھا کہ اتنی سردی ہو گی اس لئے وہ اپنے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس موسم کے مطابق کپڑے بھی نہیں لائے تھے۔ پھر ہماری بعض بہنوں نے میرے کہنے پر ان کے لئے روئی کی صدریاں تیار کیں اور اس طرح ان کے لئے سردی سے بچاؤ کا انتظام کیا لیکن وہ دیوانہ وار کھنچے چلے آئے اس لئے نہیں کہ آپ کے اندر کوئی ایسی خوبی تھی۔ کہ آپ کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ وہ اس لئے آئے کہ خدا تعالیٰ نے ان کے دلوں میں مہدی معہود و مسیح موعود علیہ السلام کی محبت پیدا کی تھی۔ چنانچہ جب ان کو مہدی معہود اور مسیح موعودؑ کے مرکز کی طرف بلایا گیا تو وہ اپنی ساری تکالیف کو نظرانداز کرتے ہوئے مرکز میں پہنچ گئے۔ اس دفعہ

۱۳ ملکوں کے وفود

آئے ہیں۔ یہ ابتداء ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی انتہاء بھی جلد ہو گی۔ جبکہ دنیا کے ہر ملک کا وفد اس جلسہ سالانہ میں شامل ہوا کرے گا تب قرآن کریم کی یہ آیت اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا کو ملزم قرار دے گی کہ:-

اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا

کہ کس طرح ہم دنیا کے کونے کونے سے ذرّے اکٹھے کر کے ایک جماعت بنا رہے ہیں تو کیا

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ؕ

اس کے بعد بھی تم سمجھتے ہو کہ تم اسلام کے مقابل غالب آ جاؤ گے۔

پس ایک عظمت، ایک روح، ایک تدریجی ترقی کا پیدا ہونا یہ ایک ایسا امتیاز ہے جس کا کوئی دوسرا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تو مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ساری جماعت ایسی نہیں لیکن

جماعت کی اکثریت

ایسی ہے بہت بھاری اکثریت مردوں کی بھی اور عورتوں کی بھی جنہوں نے کوشش کی ہے کہ وہ ایمان کے تقاضوں کو پورا کریں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر قربانی اس کے حضور پیش کر دیں کہ اس کے بعد کسی اور چیز کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ غرض ایک طرف وہ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانی نعمتیں نازل نہیں ہوتیں اور دوسری طرف وہ جماعت ہے جو خدا تعالیٰ کے فضلوں اور نعمتوں کی وارث ہے اور یہی چیز اسے دوسروں سے ممتاز کرتی ہے

پس ایک تو یہ امتیاز ہے اور دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم واقعہ میں اللہ کی اطاعت اور رسولؐ کی اطاعت میں تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو ہم تمہیں یہ بشارت دیتے ہیں کہ تم میں جو بشری کمزوریاں ہیں ان کے بداثرات سے ہم تمہیں محفوظ رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتوں کو نازل کرے گا جو تمہارے دلوں اور تمہارے خیالات کی اصلاح کریں گے۔ وہ تمہارے ذہنوں اور عادات اور جذبات کی اصلاح کریں گے۔ اور وہ بشری کمزوریاں جو انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ان کے اور تمہارے پاک نفسوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دیں گے پھر تم سے وہ بشری کمزوریاں سرزد ہونے کا امکان باقی نہیں رہے گا۔

پس یہ

تقویٰ کے نتائج

ہیں اور یہ وہ چیزیں ہیں جن کا آیت اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ مطالبہ کر رہی تھی اور

جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کی اکثریت ان مطالبات کو پورا کر رہی ہے

احمدیت کی تاریخ میں ہم آج ایک نہایت ہی اہم موڑ پر کھڑے ہیں۔ ہم نے آئندہ سالوں میں (جن کی تعیین میں انشاء اللہ پرسوں کی تقریر میں کروں گا) بڑی قربانیاں دینی ہیں۔ بڑے کام ہیں جو کرنے والے ہیں۔ ظلمات پر ہم نے

بڑی کاری ضربیں

لگانی ہیں۔ بے شمار دل ہیں جن کی فطرت پکار رہی ہے کہ ہمارے پاس آؤ اور ہماری اصلاح کرو۔ لیکن ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں یا کم مائیگی کی وجہ سے آج تک ان کے پاس نہیں پہنچ سکے۔ وہ ہمیں بلا رہے ہیں۔ ہمیں ان کے پاس جانا ہے۔ اس کے لئے کچھ منصوبے ہیں جن کا ذکر میں پرسوں کروں گا۔ لیکن ان کو بتائے بغیر میں آج آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ سے بڑھ کر خوش قسمت عورتوں کا اور کوئی گروہ اس زمانہ میں پیدا نہیں ہوا کیونکہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی جو بشارت تھی اس کا حسین تر جلوہ اسلام کی آخری جنگ میں فتح کی صورت میں نمودار ہو گا اور اسلام کو عالمگیر غلبہ نصیب ہو گا اور پھر اس کے بعد سوائے چوہڑوں اور چماروں کے کوئی بھی اسلام سے باہر نہیں رہے گا۔ یہ اتنا بڑا غلبہ ہو گا کہ اس کے بعد ساری ملتیں اور مذاہب مٹا دیئے جائیں گے۔ یہ وہ غلبہ ہے جب یہودی یہ تسلیم کرے گا کہ بنی اسرائیل کے انبیاء نے پرانے وقتوں میں نیکیاں تو سکھائیں، نیکی کی تعلیم دی اور اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے بنے اور تورات کے ماننے والوں نے بھی خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے اپنے ظرف کے مطابق حصہ پایا لیکن ان کا زمانہ ختم ہو گیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض سے وہ اپنی بدقسمتی کے نتیجہ میں محروم رہے لیکن اب ہم اور ہماری نسلیں اس سے محروم نہیں رہیں گی۔ اب وہ وقت آنے والا ہے جب عیسائی اپنے بدخیالات کو چھوڑ کر اور غلط عقائد سے توبہ کر کے اپنی نجات کیلئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کو تھامیں گے۔ جب دوسری ساری ملتیں اور مذاہب ختم ہو جائیں گے اس معنی میں کہ خدا تعالیٰ ان کی

خوش قسمتی کے سامان

پیدا کر کے اپنی عظیم رحمت کے دائرہ میں ان کو لے آئے گا۔ یہ وہ مقصد ہے جس کے لئے ہم پیدا کئے گئے ہیں اور یہی وہ مقصد ہے جس کے لئے ہم خدا کے حضور قربانیاں دیتے ہیں۔ میں بھی اور آپ بھی، ہمارے مرد بھی اور ہماری عورتیں بھی، ہمارے بڑے بھی اور ہمارے بچے بھی سب اپنی عمر کے لحاظ سے اپنی تربیت کے لحاظ سے خدا تعالیٰ سے قربانیاں دینے کی توفیق پاتے ہیں۔ سب اپنی دعاؤں اور اپنے بزرگوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں اپنے اپنے لحاظ سے قربانیاں پیش کر رہے ہیں اور یہی وہ زمانہ ہے جو پہلی بار انسان نے دیکھا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جب اسلام کا آخری اور عالمگیر غلبہ مقدر ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں جماعت احمدیہ کے غریب، کم مایہ اور کم علم افراد اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے کوشش کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتوں کو حاصل کر رہے ہیں۔ خدا کہتا ہے ہر انسان کے دل میں فضل کے حصول کی خواہش رکھی گئی ہے۔ ہر انسان اپنے لئے جس چیز کو بہتر سمجھتا ہے اس کے پانے کی خواہش رکھتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ ایک بھوکا آدمی روٹی کا خواہش مند ہوتا ہے۔ ایک پیاسا پانی کے لئے تڑپ رہا ہوتا ہے۔ سردی میں ٹھٹھرنے والا کپڑوں کی تلاش میں ہوتا ہے۔ ایک بے چین روح اپنے خدا کی تلاش میں ہوتی ہے۔ خدا کہتا ہے تم ادھر بھی ہاتھ مارتے ہو تم ادھر بھی ہاتھ مارتے ہو، تم ادھر بھی دیکھتے ہو اور ادھر بھی دیکھتے ہو کبھی زمین کی طرف نگاہ کرتے ہو اور کبھی آسمان کی طرف اپنی نگاہوں کو اٹھاتے ہو لیکن تمہیں پتہ نہیں کہ فضل و رحمت اور

علم و برکت کا منبع

کون ہے۔ اگر تمہیں پتہ ہوتا کہ فضل و رحمت اور روحانی و جسمانی نعمتوں اور برکتوں کا منبع اور سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو ذوالفضل العظیم ہے تو تم ان فضاؤں کو ان آوازوں سے بھر دیتے جو ذکر الٰہی پر مشتمل ہوتیں۔ ایسا فضل عظیم جس سے بڑھ کر کوئی فضل تصور میں بھی نہیں آسکتا اس کا منبع اور سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ ہم احمدی مرد اور احمدی عورتیں خدا تعالیٰ سے یہ امید رکھتے ہیں ہاں ہاں اس خدا سے جو ہمارا محبوب اور پیارا خدا ہے اور جو ذوالفضل العظیم ہے جس کے فضل سے بڑھ کر کوئی فضل نہیں کہ وہ اپنی رحمت سے اور اپنے پیار سے اور اپنی برکت سے ہمیں نوازے ہم غریب ہیں۔ گنہگار ہیں۔ کمزور ہیں۔ کم علم ہیں۔ کم مایہ ہیں۔ ہم صاحب اقتدار نہیں اور نہ اقتدار اور سیاست سے ہمیں کوئی دلچسپی ہے۔ ہم دولت مند نہیں اور نہ ہی دنیوی دولت سے ہمیں کوئی رغبت ہے۔ ہمیں دلچسپی ہے تو اس بات میں ہے کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کونے کونے میں پھیل جائے اور اسلام ساری دنیا میں غالب آجائے۔

پیس

ہماری یہ دعا ہے

اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا کرے کہ وہ عظیم بشارت جو اسلام کے آخری غلبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی گئی ہے یعنی وہ عظیم بشارت جس کا تم الاعلون کے حسین جلوہ کی صورت میں اس زمانہ میں ظاہر ہونا مقدر ہے۔ خدا کرے کہ اس جہاد میں ہماری کوششیں قبول ہوں اور اللہ تعالیٰ ہماری زندگیوں میں وہ دن دکھا دے کہ ساری دنیا میں اسلام پھیل جائے اور ملک اور گھر گھر میں خدائے واحد ویگانہ کی حمد کے ترانے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے گیت گائے جانے لگیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ہم دعا کرتے ہیں۔

درخواست ہائے دعا

۱) میری والدہ اہلیہ مرزا برکت علی صاحب دو ماہ سے شدید بیمار ہیں اب قدرے افاقہ ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے

(مرزا افضل الرحمٰن ربوہ)

۲) خاکسار کی والدہ محترمہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہائی بلڈ پریشر اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہو گئی تھیں۔ آج کل گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔

(محمود احمد ملک قائد خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ)

خطبہ نکاح

یقینی کامیابی و خوشحالی کا ذریعہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت ہے

مورخہ ۱۵ فتح ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۷۷ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے

(یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"یہ آیات جو اعلان نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں۔ ان میں ایک بات ہمیں یہ بتائی گئی ہے کہ ایک یقینی اور غیر مشتبہ کامیابی اور خوشحالی کا ذریعہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس وقت جن دو نکاحوں کا میں اعلان کروں گا انہیں یعنی ہر دو میاں بیوی کو ان کی اولاد کو اور سب احمدیوں کو مجھے اور آپ سب کو اور بنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ کی معرفت عطا ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس معرفت میں ترقی دیتا چلا جائے اور جو لوگ خدا تعالیٰ سے دور جا چکے ہیں ان کے لئے خدا کے قرب کی راہیں کھلیں اور وہ بھی اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچاننے لگیں اور جس غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے انسان کو بحیثیت انسان اس کا مقصود مل جائے۔

عزیزہ صبیحہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد ادریس صاحب ساکن ربوہ کا نکاح چار ہزار امریکن ڈالر پر عزیزم محمد امجد قریشی ابن مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی کے ساتھ قرار پایا ہے

عزیزہ صبیحہ کے والد واقف زندگی ہیں اور اس وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ کی حیثیت میں بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں انڈونیشیا کے علاقہ میں مصروف جہاد ہیں۔ انہوں نے اپنی جگہ اپنے والد محترم مرزا محمد اسماعیل صاحب کو ولی مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہماری اس عزیزہ بچی کو جو بوساطت اپنے والد کے "واقفہ" زندگی ہی ہے۔ بہت سی برکتوں سے نوازے۔

دوسرا نکاح عزیزہ فرح رحمان صاحبہ بنت مکرم لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر صفی الرحمان صاحب ساکن لاہور کا ہے جو چار ہزار امریکن ڈالر پر عزیزم محمد یامین اطہر قریشی ابن مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی ساکن ربوہ سے قرار پایا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کو رخصت نہیں مل سکی انہوں نے اپنی اور اپنی بچی کی طرف سے مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد کو وکیل نکاح مقرر کیا ہے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی۔

قائدین فوری توجہ فرماویں

جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ سال ۱۹۷۸ء کیلئے عاملہ کا تقرر کر کے منظوری کے لئے صدر محترم کی خدمت میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

دفتر مینیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پورا پتہ صاف لکھیے اور اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجیے۔ (مینیجر)

شال کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ، تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

ہمارے ہاں

مندرجہ ذیل یونانی ادویات ہر وقت مل سکتی ہیں دوائی کا نام اور قیمت درج ذیل ہے:-

(۱) "حب اطہرا" مکمل کورس (۴۰۰ گولی) ۲۵ پچیس روپے
(۲) "نرینہ اولاد گولیاں" (تین کیپسول تیس گولیاں) ۳۰ تیس روپے
(۳) "زوجام عشق" (۶۰ گولی) ۳۰ تیس روپے

ملنے کا پتہ:- "مشہور دواخانہ" (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰ فون نمبر ۴۸۴۴

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے قابل صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ اور ایم۔سی۔پی۔ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ٹیکنیکل ٹریننگ کے علاوہ

نسیم سٹیل فکسر کی طرف سے آرٹ کی دُنیا میں پہلا قدم

شام کے اوقات میں۔ آرٹ کی تین ۳ کلاسیں،
(۱) انٹیریر ڈیکوریشن (۲) پینٹنگ
(۳) پبلسٹی ڈیزائن

میٹرک پاس خواتین و حضرات کے لئے داخلہ جاری ہے۔

چھ ہفتہ کا ڈپلومہ کورس — فی کورس ۲۰۰/- روپے

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت — فون ۵۷۲۶۱

نسیم آرٹ اکیڈیمی مُسلم کالونی سمن آباد۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ — گھر فون نمبر:- ۵۲۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

الفضل خود خرید کر پڑھیے اور دوسرے احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیجیے۔ (مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھاؤ اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون:- ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور

گورنمنٹ کنٹریکٹر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۳۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱- ۹ر جنوری ۱۹۷۸ء بوقت تین بجے صبح محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم مولوی محمد دین صاحب ایم اے دار الرحمت غربی ربوہ بعمر ۸۰ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت شیخ محمد شفیع صاحب رضی اللہ عنہ آف جہلم (جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ کبار میں شمولیت کا شرف حاصل تھا) کی بیٹی تھیں۔ بہت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ اور دعا گو خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ بیمار رہیں۔ بیماری کا یہ عرصہ نہایت صبر و شکر سے گزارا۔ چار بیٹے اور بہت سے پوتے اور پوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

۱۰ر جنوری کو قریباً دس بجے صبح محترم مولوی محمد دین صاحب ایم۔ اے نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں خود نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (سلطان احمد پیر کوٹی)

۲- میری خوشدامن محترمہ نسیم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ فضل حسین صاحب مرحوم مورخہ ۶ر جنوری بروز جمعۃ المبارک فیصل آباد میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں ۷ر جنوری کو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

شیخ نذیر احمد دکاندار
مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

خالص مٹھائی
اور
عمدہ چائے کے لئے
نذیر ٹی سٹال
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ پر تشریف لائیں

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار مینیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں راولپنڈی، اسلام آباد، واہ کینٹ، جہلم، کھاریاں اور گجرات وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھر میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

خاکسار رحمانی عباد اللہ
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

زیور کی خرید و فروخت
اور
نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز
محمود گولڈ سمتھ
چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۶۸۱

انڈے بچے نکلوانے اور چوزے پالنے
کا موسم آیا۔ انڈے لائیں اور چوزے نکلوائیں۔
ریٹ انڈے بچے نکلوائی -/۷۵ سینکڑہ انڈے
ایک ہزار سے اوپر انڈے -/۶۰ ″
مرغ مرغی کی پہچان -/۵۰ سینکڑہ
۵۰۰ سے اوپر چوزوں کیلئے -/۲۵ ″
ریٹ چوزے یکروزہ پٹھان -/۲۷۵ سینکڑہ
نر چوزے -/۱۵۰ ″
خلیل پولٹری فارم محلہ دار الفضل ربوہ

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱- فیروز پور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما
۱۲- ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷

ربوہ میں
جائیداد کی خرید و فروخت
ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔
ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بینک ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳- فیروز پور روڈ ـــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــ لاہور
فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

یہ گھڑی کن کی ہے؟

ایک عدد لیڈی رسٹ واچ دار العلوم شرقی مسجد خلیل کے قریب سے ملی ہے۔ جن دوست کی ہو نشانی بتا کر مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کر لیں۔

عزیز احمد ولد چوہدری محمد حسین سیالکوٹی
دار العلوم شرقی ربوہ
مکان ۱/۲۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴